

الدَّرْسُ السَّادِسُ - 6

پچھلے سبق میں ہم پڑھ چکے ہیں

بعض الفاظ کے شروع میں لام تعریف "ال" کلام "ل" نہیں پڑھا

جاتا۔ جیسے: **الشَّمْسُ**

• جبکہ بعض الفاظ کے شروع میں لام تعریف "ال" کلام "ل" پڑھا جاتا ہے۔

جیسے: **القَمَرُ**

(الف) اس سبق ہم درج ذیل الفاظ اور ان سے متعلق

قواعد (TERMS) سیکھتے ہیں۔

1- التَّيْنُ انجیر التَّوْرَةُ الہامی کتاب ت

2- الثَّالِثُ تیسرا الثَّاقِبُ تیز روشن ث

3- الدِّينِ طریقہ، قیامت الدُّنْيَا دنیا د

4- الذُّكْرُ مرد، نر الذَّنْبُ گناہ ذ

5- الرَّجُلُ بہادر مرد الرَّحِيمُ بہت رحم کرنے والا ر

6- الزَّيْتُونُ پھل کا نام الزَّكوةُ زکوٰۃ ز

7- السَّمَاءُ آسمان السُّورَةُ سورة س

8- الشِّعْرُ شاعری الشَّفْعُ جفت ش

9- الصَّخْرُ چٹان الصَّلوةُ نماز ص

10- الضَّلَلَةُ گمراہی الضَّانُ بھیڑ، دنبہ ض

11- الطَّارِقُ ستارہ، رات کو آنے والا الطَّيِّبُ پاک ط

12- الظَّاهِرُ نمایاں الظَّالِمُ ظالم ظ

13- اللطيف مہربان اللیل رات ل

14- النُّورُ روشنی النَّاسُ انسان ن

کیا آپ نے غور کیا؟

1- ان تمام الفاظ میں لام تعریف "ال" کلام "ل" نہیں پڑھا گیا بلکہ

لام "ل" کو بعد والے حرف میں مد غم کر دیا گیا۔

مد غم: مادہ د، غ، م۔ ایک شے کو دوسری شے میں داخل کرنا

یہاں ایک حرف دوسرے میں داخل کر دیا گیا۔

جیسے **شَمْسُ** سے پہلے "ال" لگنے سے **الشَّمْسُ** ہو گیا۔

اَلْ = شَمْسُ + اَشْ = الشَّمْسُ

یاد رہے !

حروف شمسی (14 حروف) کے مخارج ال کے "لام" کے بہت قریب

ہیں۔ قریب المخرج ہونے کی وجہ سے انکی ادائیگی سے زبان پر بوجھ پڑتا ہے۔ اس

لئے اسے ادا نہیں کیا جاتا۔ عربی زبان کی خوبصورتی، تلفظ میں آسانی اور روانی پیدا

کرنے کے لئے "ال" کے لام کو بعد میں آنے والے حروف شمسی میں مدغم کر دیا

جاتا ہے۔

2۔ لام تعریف "ال" کے لام کے بعد والے حرف پر لازماً تشدید

" ہوتی ہے۔ تشدید " کسی لفظ میں، کسی حرف کی آواز کو دو مرتبہ ادا کرنے کا نام ہے

جس میں پہلا حرف ساکن اور دوسرا **متحرک** (ہلنا، حرکت کرنا) ہوتا ہے۔

3- عربی میں کل 28 حروف ہیں جن میں سے 14 حروف میں یہ لام "ل" ادا نہیں کیا

جاتا۔ ایسے حروف کو "حروفِ شمسی" (Solar Letters) کہتے ہیں۔

(ب)

1- الْأَرْضُ زمین پہلی ا

2- الْبَلَدُ شہر الْبَابُ دروازہ ب

3- الْجِبَالُ پہاڑ الْجَمِیلُ خوبصورت ج

4- الْحَبَّةُ دانہ الْحَبْلُ رسی ح

5- الْخَيْلُ گھوڑا الْخَزَنَةُ دروغہ خ

6- الْعَبْدُ غلام الْعَظْمُ ہڈی ع

7- اَلْغَمَامُ بادل اَلْغَمُّ بکری غ

8- اَلْفُلْکُ کشتی اَلْفَيْلُ هاتھی ف

9- اَلْقَلْبُ دل اَلْقُرْآنُ قرآن مجید ق

10- اَلْکَاءِسُ پیالہ اَلْکِتَابُ کتاب ک

11- اَلْمَدِينَةُ شہر اَلْمَعْرُ بکری م

12- اَلْوَدْقُ بارش اَلْوَجْهُ چہرہ و

13- اَلْهَمْزَةُ حرف ہمزه اَلْهَدِيَّةُ تحفہ ہ

14- اَلْيَمِينُ قسم اَلْيَتِيمُ یتیم ی

کیا آپ نے غور کیا؟

1۔ ان تمام الفاظ میں لام تعریف "ال" کا "ل" پڑھا گیا۔

۔ "ال" کے لام کی اصلی آواز ظاہر کی گئی "آل"

۔ "ال" کے "ل" پر سکون ۰ لکھا جاتا ہے۔

جیسے: الْقَمَرُ , آل + قَمَرُ = الْقَمَرُ

ایسے حروف کو "حروفِ قمری" (Lunar Letters) کہتے ہیں۔

ان کی تعداد بھی 14 ہے۔

تلفظ کے لحاظ سے لام تعریف "ال" کے "ل" کو ادا کرنے کے دو طریقے ہیں۔

۱۔ لام "ل" کی آواز کو ادا نہ کرنا

۲۔ لام "ل" کی آواز کو ادا کرنا۔

یاد رہے **ال** کا **ل** "حروف شمسیہ میں اس طرح غائب ہو جاتا ہے جیسے ستارے سورج کی روشنی میں۔

گویا کہ **ل** "ستارہ اور **حروف شمسیہ** سورج کی طرح ہیں۔

اسی طرح **ال** کا **ل** "ستارہ اور **حروف قمریہ** چاند کی طرح ہیں۔ جس طرح چاند کی روشنی میں ستارہ ظاہر ہوتا ہے اسی طرح **حروف قمریہ** میں **ال** کا **ل** "ظاہر ہوتا ہے۔

درج ذیل جملے کو یاد رکھنے سے **حروف قمریہ** کو **حروف شمسیہ** سے الگ کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

”حق کا خوف عجب غم ہے۔“

”أَبْغِ حَجَّكَ وَخَفْ عَقِيمَةَ“

"اپنا حج تلاش کر اور (حج کے) بانجھ (بے نتیجہ) ہونے سے ڈر"

اس جملے میں آنے والے تمام حروف قمری ہیں۔

تمام حروف تہجی کو لکھ کر حروف قمری پر دائرہ بنا لیں۔ یہ سب حروف قمری ہیں۔

ا ب ت ث ج ح خ ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف

ق ک ل م ن و ہ ی

باقی تمام حروف شمسی ہیں۔

حروف المد کی پہچان کا طریقہ۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ
مَعَهُ لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقْبَلُ مِنْهُمْ وَلَا هُمْ

عَذَابُ الْيَوْمِ۔ سُورَةُ الْمَائِدَةِ آيَةُ 36

حروف المد

تین۔ — ا، — و، — ی

الف مدیہ صغیرہ / فتح اشباعی / کھڑا زبر —

یائے مدیہ صغیرہ (ے) / کسرہ اشباعی / کھڑی زیر ، —

واو مدیہ صغیرہ (ؤ) / ضمہ اشباعی / اُلٹی پیش ' —

نوٹ:

الف صغیرہ اگر کلمہ کے آخر میں بغیر نقطوں والی **یاء** پر آئے تو اسے

الف مقصورہ کہتے ہیں۔

جیسے **فَهْدَى ، حَتَّى**

الف صغیرہ اگر **واو** پر آئے تو اسے **واو** نہیں بلکہ **الف** پڑھا جائے گا۔

جیسے **الصَّلَاة ، الزَّكَاة**

DARULIMAAN INSTITUTE